تصاویر والے پینافلیکس لگوانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3244

تاریخ اجراء: 03جمادی الاولیٰ1446ھ /06نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

تصاویر والے پینافلیکس پرنٹ کر کے لگوا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پینافلیکس پر تصاویر پرنٹ کروانا سخت ناجائز و حرام اور گناہ ہے اور ایسے پینافلیکس کی تعظیم و توقیر بھی ناجائز و گناہ ہے اور بلند جگہ پر ان کو آویزاں کرنے میں ان کی تعظیم ہے۔ لہذا تصاویر والے پینافلیکس پرنٹ کروانا بھی جائز نہیں اور ان کو آویزاں کرنا بھی جائز نہیں۔

بخاری شریف میں ہے "قال: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول:«إن أشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون "ترجمہ: حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔ (صحیح البخاری، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، جلد7، صفحہ167، حدیث نمبر5950، دار طوق النجاۃ)

مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح میں ہے "قال أصحابنا وغيرهم من العلماء: تصوير صورة الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في الأحاديث" ترجمہ: ہمارے اصحاب اور دیگر علماء کرام نے فرمایا حیوانات کی تصویر بنانا شدید حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہوں میں شامل ہے کیونکہ اس پر شدید وعید آئی ہے جو احادیث میں مذکور ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب التصاویر، جلد7، صفحہ2848، دار الفکر، بیروت)

بحر الرائق میں ہے "ظاهر كلام النووی فی شرح مسلم الإجماع على تحريم تصويره صورة الحيوان وأنه قال قال أصحابنا وغيرهم من العلماء تصوير صور الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر

لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذکور في الأحاديث يعني مثل ما في الصحيحين عنه صلی اللہ علیه وسلم أشد الناس عذابا يوم القيامة المصورون يقال لهم أحيوا ما خلقتم ثم قال وسواء صنعه لما يمتهن أو لغيره فصنعته حرام علی کل حال لأن فيه مضاهاة لخلق اللہ تعالی وسواء کان في ثوب أو بساط أو درهم ودينار وفلس وإناء وحائط وغيرها" ترجمہ: شرح صحیح مسلم میں امام نووی کے کلام سے ظاہر یہ ہے کہ جاندار کی تصویر بنانے کے حرام ہونے پر اجماع ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے اصحاب اور ان کے علاوہ دیگر علماکے نزدیک تصویر بنانا شدید حرام ہے۔ یہ کبیرہ گناہوں سے ہے کہ اس پر احادیث میں شدید وعید وارد ہیں جیسا کہ بخاری و مسلم کی حدیث پاک ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: قیامت والے دن شدید عذاب تصویر بنانے والوں کو ہو گا۔ انہیں کہا جائے گا کہ جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو (یعنی اس میں روح داخل کرو)۔ پھر امام نووی نے فرمایا: کہ تصویر اہانت کی لئے بنائی جائے یا کسی اور غرض کے لئے، اس کا بنانا ہر حال میں حرام ہے کہ اس میں اللہ عزوجل کی تخلیق سے مشابہت ہے۔ تصویر بنانا ہر صورت بنانا حرام ہے چاہے وہ تصویر کپڑے پر ہو یا چٹائی پر یا درہم و دینار اور فلس یا برتن، دیوار و غیرہم کسی بھی چیز پر ہو۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، جلد2، صفحہ29، دار الکتاب الإسلامی)

فتاوی رضویہ میں ہے "فمن جعلها في بساط ثم علقه علی الجدار کالاستار او وضعه علی الراس حرم قطعا ومنع الملٰئکة من الدخول" ترجمہ: پس جس نے تصویر کو کسی بچھونے میں رکھا پھر اسے دیوار پر لٹکا دیا پردوں کی طرح یا اسے سر پر رکھا تو یہ قطعی حرام ہے اور دخول ملائکہ سے مانع۔ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ606، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "شک نہیں کہ ذی روح کی تصویر کھینچنی بالاتفاق حرام ہے اگرچہ نصف اعلٰی بلکہ صرف چہرہ کی ہی ہو کہ تصویر چہرہ کا نام ہے۔۔۔۔ اور جس کا کھینچنا حرام ہے کھنچوانا بھی حرام ہے۔ شرع مطہرہ کا قاعدہ ہے: ماحرم اخذہ حرم عطاؤہ۔ قال اللہ تعالٰی: (ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان)۔۔۔ تصویر کھنچوانے میں معصیت بوجہ اعانت معصیت ہے پھر اگر بخوشی ہو تو بلاشبہ خود کھینچنے ہی کی مثل ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج21، ص198، 196، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی امجدیہ میں ہے "تصویر کھینچنا یا کھنچوانا یا اسے گھر میں بروجہ تعظیم رکھنا ناجائز و حرام ہے۔" (فتاوی امجدیہ، ج2، حصہ4، ص172، مکتبہ امجدیہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net